تعارف وتبصرہ

الرای الصحیح فی من ھو الذبیح

الامام عبدالحمید الفراہی

دارالقلم دمشق، طبع اول ۱۹۹۹ء صفحات ۱۶۴

زیرِ نظر کتاب مولانا فراہیؒ صاحب تفسیر نظام القرآن (م ۱۹۳۰ء) کی مشہور اور اہم تصانیف میں سے ہے۔ یہ مولانا کی حیات میں ہی ۱۳۳۸ھ (۱۹۱۹ء) میں مطبعہ معارف اعظم گڑھ سے طبع ہوکر قبولِ عام حاصل کرچکی تھی۔ ۱۴۱۴ھ (۱۹۹۴ء) میں اس کا دوسرا ایڈیشن دائرۂ حمیدیہ سرائے میر سے شائع ہوا تھا۔ اب عالم عرب کے مشہور اشاعتی ادارہ دارالقلم دمشق سے اس کا تیسرا ایڈیشن دیدہ زیب طباعت کے ساتھ منظر عام پر آیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس بیٹے کو راہِ خدا میں ذبح کیے جانے کا حکم دیا گیا تھا؟ اس مسئلہ میں ابتدا ہی سے علمائے اسلام میں اختلاف رہا ہے۔ مولانا فراہی نے اس موضوع پر بڑی معرکہ آرا بحث کی ہے۔ انھوں نے حضرت اسماعیلؑ کے ذبیح ہونے پر بائبل اور قرآن سے تیرہ تیرہ دلیلیں دی ہیں۔ آخر میں صحابہ وتابعین اور سلف سے مروی مختلف روایات اور مفسرین اور علمائے سلف کے اختلافات کا تجزیہ کیا ہے۔

اس کتاب کا محقق ایڈیشن ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی نے تیار کیا ہے۔ اس میں آیات، احادیث، اشعار، اَعلام و اماکن اور مراجع وغیرہ کی فہرستیں بھی دی گئی ہیں۔ فاضل محقق نے اپنے مقدمہ میں لکھا ہے کہ اس موضوع پر کتبِ تفسیر وتاریخ میں ضمنی بحث کے علاوہ مستقل رسالے بھی تصنیف کیے گئے ہیں۔ مثلاً کتاب الاختلاف فی الذبیح من ہو؟ (مکی بن ابی طالب القیسی م ۴۳۷ھ) تبیین الصحیح فی تعیین الذبیح (قاضی ابوبکر ابن العربی م ۵۴۳ھ) القول الصحیح فی تعیین الذبیح (تقی الدین سبکی م ۷۵۶ھ) القول الفصیح فی تعیین الذبیح (سیوطی م ۹۱۱ھ) الیمون التصریح بمضمون الذبیح (ابن طولون م ۹۵۳ھ) القول الملیح فی تعیین الذبیح (علی بن برہان الدین الحلبی م ۱۰۴۴ھ) وغیرہ۔ البتہ یہ رسالے بہت مختصر تھے۔ مولانا فراہی کی یہ کتاب اس موضوع پر